سوال

باریک کپڑے میں نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حد سے زیادہ باریک سلکی کپڑے سے ستر عورہ ہوجاتا ہے یا نہیں؟ کیا اس طرح کے کپڑے پہننے سے نماز ہوجاتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرمذکورہ کپڑا اس قدر باریک اور شفاف ہوکہ اس سے جسم نہ چھپتا ہوتو اس میں مرد کی نماز صحیح نہ ہوگی الایہ کہ اس نےنیچے ناف سے لے کر گھٹنوں تک شلوار یا تہہ بند پہن رکھا ہواور عورت کی نماز اس طرح کے کپڑے میں صحیح نہ ہوگی الایہ کہ اس نےنیچے ایسے موٹے کپڑے پہن رکھے ہوں جو اس کے سارے جسم کو چھپائے ہوئے ہوں۔ عورت کےلئے مذکورہ کپڑے کےنیچے چھوٹی سی شلوار پہننا کافی نہ ہوگا۔ مرد کےلئے یہ بھی ضروری ہے کہ اس طرح کہ کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے اس کے پاس کوئی رومال یا کپڑا وغیرہ ایسا بھی ہوجس سے اس نےاپنے کندھوں وغیرہ کو چھپایا ہو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

لایصل احدکم فی الثوب الواحد لیس علی عاتقیه منه شیئ (صحیح مسلم)

''تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کوئی چیز نہ ہو۔'' (متفق علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص359

محدث فتویٰ